S_1997_1_53_61

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایل ایس سی آر

میسرز بالاجی انٹرپرائزز، مدراس

بنام۔

دی کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز ،مدراس

5 مئی 1997

ایس۔پی۔بھروچھا اور سوہاس سی۔سین، جسٹسز

سنٹرل ایکسائز ٹیرف:

ٹیرف آئٹمز 27(اے)(آئی)اور 27(بی) جیسا کہ وہ ترمیم ڈبلیو ای ایف 1.3.1981 سے پہلے تھے۔ایلومینیم سکریپ-ڈیوٹی کا لیوی-ہولڈ، ایلومینیم کنٹینرز کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے 'ایلومینیم سکریپ' کو خام شکل میں ایلومینیم نہیں سمجھا جا سکتا اور ٹی آئی 27(اے)(آئی) کے تحت ٹیکس لگایا جاتا ہے۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل-منعقد، ٹریبونل کا دائرہ اختیار اس کے سامنے اٹھائے گئے قانون کے سوال کی جانچ کرے اور مناسب جواب دے۔

الفاظ اور جملے:

مرکزی ایکسائز ٹیرف کے ٹیرف آئٹم 27(اے)(آئی) میں آنے والا لفظ 'خام'-کا مطلب۔

ایلومینیم کنٹینرز بنانے والے اپیل کنندہ کو ایلومینیم اسکریپ پر ڈیوٹی ادا کرنے کی ضرورت تھی۔سنٹرل ایکسائز ٹیرف کے ٹیرف آئٹم 27(اے)(آئی) کے تحت سکریپ کی قیمت پر 40 فیصد کی شرح سے ڈیوٹی ادا کی جانی تھی۔ٹیکس دہندہ نے اس محصولات کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ برتنوں کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے کچرے کو ٹی آئی 27(اے)(آئی) کے تحت درجہ بند نہیں کیا جا سکتا۔تشخیص کنندہ کا معاملہ یہ تھا کہ اس نے کھلے بازار سے ایلومینیم کی انگوٹھیاں خریدیں، پگھل کر انہیں سلیبوں میں، پھر چادروں میں اور بالآخر دائروں میں تبدیل کر دیا۔پھر حلقوں کو کنٹینرز میں تبدیل کر دیا گیا جس پر ڈیوٹی ادا کی گئی۔تیاری کے عمل میں، حلقوں کو کنٹینروں میں تبدیل کرتے ہوئے، فضلہ کی مصنوعات جیسے ایلومینیم سکریپ وجود میں آیا، جس کی درجہ بندی ٹی۔آئی۔27(اے)(آئی) کے تحت نہیں کی جا سکتی تھی۔محصول لینے والے کا مقدمہ مسترد کر دیا

گیا اور بالآخر کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل نے بھی اس کے خلاف فیصلہ سنایا۔ ناراض ہوکر، ٹیکس دہندہ نے موجودہ اپیل دائر کی۔

اپیل کنندہ کے لیے یہ دلیل دی گئی کہ برتن جیسی مصنوعات تیار کرنے کے بعد بچا ہوا "ایلومینیم سکریپ"" کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم "کے طور پر نہیں مانا جاسکتا جیسا کہ ٹی آئی 27 (اے) (آئی) میں بیان کیا گیا ہے، اور اس طرح اسے مذکورہ اندراج کے تحت ٹیکس میں نہیں لایا جا سکتا۔

اپیل کی اجازت دیتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1.1. برتنوں کی تیاری کے دوران تشخیص کنندہ کے ذریعہ تیار کردہ ایلومینیم سکریپ کو خام شکل میں ایلومینیم نہیں سمجھا جا سکتا اور ٹی آئی 27 (اے) (آئی) میں اس کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔ اور اس لیے 1.3.1981 پر اس کی ترمیم سے پہلے ٹی۔ آئی۔ 27 کے تحت اس پر ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا تھا۔ (61-بی)

1.2. ایلومینیم کی 'خام شکل' جیسا کہ ٹیرف آئٹم 27 کے ذیلی آئٹم (اے) (آئی) میں بیان کیا گیا ہے، اس میں انگوٹس، بارز، بلاکس، سلیب، بلیٹ، شاٹس اور چھرے شامل ہوں گے، یعنی دھات کی سب سے بنیادی شکل۔ اپیل کنندہ ایسے حلقے تیار کرتا ہے جنہیں خاص طور پر ٹی۔ آئی۔ 27 (بی) میں شامل کیا گیا ہے جو ایلومینیم کی تیاری کی بات کرتا ہے۔ جب انگوٹوں کو حلقوں میں تبدیل کیا جاتا ہے، تو اختتامی مصنوعات یا ضمنی مصنوعات کو خام شکل میں ایلومینیم کے طور پر نہیں مانا جاتا ہے اور اس طرح، مزید مینوفیکچرنگ کے عمل کے نتیجے میں جو سکریپ ابھرتا ہے، اسے خام دھات نہیں مانا جا سکتا۔ یہ مینوفیکچرنگ کے عمل کا ایک لازمی حصہ اور ناقابل عمل نتیجہ ہے۔ (57-F-H; 58-B; C)

میسرز کھنڈیلوال میٹل اینڈ انجینئرنگ ورکس اور دیگر بنام یونین آف انڈیا اور دیگران (1985) 3 ایس سی سی 620، پر انحصار کیا۔

ویبسٹر کمپری ہینسو ڈکشنری، انٹرنیشنل ایڈیشن، 1984، کا حوالہ دیا گیا ہے۔

1.3. اس کے علاوہ، ایک ترمیم کی وجہ سے، 'فضلہ اور سکریپ' کو خاص طور پر ٹی آئی 27 کے ذیلی عنوان (اے اے) میں شامل کیا گیا ہے، جو 1.3.1981 سے لاگو ہوگا۔ واضح قانون سازی کا ارادہ مذکورہ ترمیم سے پہلے 'ایلومینیم سکریپ اور فضلہ' پر ٹیکس لگانا نہیں تھا۔ (58-ای؛ 60 ڈی)

2. ٹریبونل کو اپنے سامنے اٹھائے گئے قانون کے سوال کا جائزہ لینا چاہیے تھا اور مناسب جواب دینا چاہیے تھا۔ برتنوں کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے کھردوں کو 'خام شکل میں ایلومینیم' سمجھا جانا چاہیے یا نہیں، یہ قانون کا سوال ہے جس کا ٹریبونل کو منصفانہ اور واضح جواب دینا تھا۔ اس نے واقعی سوال کا

جواب دینے سے گریز کیا۔ٹریبونل کا دائرہ اختیار یہ فیصلہ کرنے تک محدود نہیں ہے کہ آیا محکمہ جاتی اتھارٹی کا فیصلہ غلط تھا یا غیر معقول۔(60؛A-61 ایچ)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: 1987 کی دیوانی اپیل نمبر 1403۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر 40/83 کے فیصلے اور حکم سے۔(آرڈر نمبر 294 آف 1987-B1)

اپیل کنندہ کی طرف سے کرشنن وینوگوپال اور ایس۔آر۔سیٹیا۔

جواب دہندہ کے لیے این۔کے۔باجپائی، آر۔ایس۔رانا اور پی۔پرمیشورن۔

عدالت کا فیصلہ اس کے ذریعے دیا گیا

سین، جسٹس۔اپیل کنندہ، بالا جی انٹر پرائزز، بازار سے ایلومینیم انگوٹس خریدتا ہے اور ایلومینیم کنٹینرز تیار کرتا ہے جو سنٹرل ایکسائز رولز کے قاعدہ 56اے کے تحت ایکسائز اتھارٹی کی طرف سے دی گئی اجازت کے مطابق استعمال ہوتے ہیں۔کنٹینر بنانے کے لیے اپنائے گئے عمل کو اپیل کنندہ نے سنٹرل ایکسائز کے اسسٹنٹ کلکٹر کو لکھے گئے خط میں بیان کیا ہے۔اپیل کنندہ انگوٹھیاں کو پگھلا دیتا ہے، انہیں سلیبوں میں تبدیل کرتا ہے، انہیں چادروں میں رول کرتا ہے جو حلقوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ان حلقوں کو کنٹینر میں تبدیل کیا جاتا ہے جو بازار میں فروخت ہوتے ہیں۔اپیل کنندہ باقاعدگی سے اپنے تیار کردہ کنٹینرز پر ڈیوٹی ادا کرتا ہے۔کنٹینر بنانے کے عمل میں، فضلہ کی مصنوعات جیسے ایلومینیم سکریپ بھی وجود میں آتے ہیں۔

سنٹرل ایکسائز اتھارٹی نے اپیل گزار سے کہا کہ وہ اس کے تیار کردہ سکریپ پر ڈیوٹی ادا کرے۔اپیل کنندہ کو سنٹرل ایکسائز ٹیرف کے ٹیرف آئٹم 27 (اے) (آئی) کے تحت سکریپ کی قیمت پر 40 فیصد کی شرح سے ڈیوٹی ادا کرنے پر مجبور کیا گیا۔

محکمہ کے سامنے اپیل کنندہ کا معاملہ یہ تھا کہ اپیلوں کے ذریعے ایلومینیم کنٹینرز کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے 'سکریپس' کو سنٹرل ایکسائز ٹیرف کے ٹی آئی 27 (اے) (آئی) کے تحت درجہ بند نہیں کیا جا سکتا تھا جو کہ 1.3.1981 سے پہلے درج ذیل تھا:

27-ایلومینیم

ٹیرف آئٹم نمبر	اشیا کی تفصیل	ڈیوٹی کی شرح	
		بنیادی	خصوصی ایکسائز
2 7 . ایلومینیم			
(i)(a)	انگوٹس، بارز، بلاکس، سلیبس، بلیٹس، شاٹس اور چھروں سمیت کسی بھی خام شکل میں	50% ایڈوانس جمع 2000 روپے فی میٹرک ٹن	10% بنیادی فرض قابل چارج
(ii)	تار، سلاخوں، تار کی سلاخوں اور کاسٹنگ کی دوسری صورت میں وضاحت نہیں کی گئی ہے	50% ایڈوانس جمع 2000 روپے فی میٹرک ٹن	-do-
(b)	مینوفیکچرنگ، مندرجہ ذیل، یعنی پلیٹیں، چادریں، حلقے، سٹرپس، شکلیں اور حصے کسی بھی شکل یا سائز میں، بصورت دیگر نہیں	-do-	-do-
(c)	ورق (چاہے کندہ ہو یا نہ ہو، شکل میں کاٹا ہوا، سوراخ شدہ، لیپت، طباعت شدہ یا موٹائی شدہ تقویت یافتہ مواد (مدرے بنیاد) 0.15 ملی میٹر سے زیادہ نہیں	-do-	-do-
(d)	خارج شدہ پائپوں اور ٹیوبوں کے علاوہ پائپ اور ٹیوبیں	-do-	-do-
(e)	خارج شدہ شکلیں اور حصے بشمول خارج شدہ پائپ اور ٹیوبیں	-do-	-do-

(f)	کنٹینز، سادہ، لاکھ سرخ، یا طباعت شدہ، یا لاکھ اور طباعت شدہ	-do-	-do-

وضاحت:I-" کنٹینز " سے مراد ایسے کنٹینز ہیں جو عام طور پر فروخت کے لیے سامان کی پیکیجنگ کے لیے ہوتے ہیں، بشمول بند ہونے والی نلیاں، کاکس، ڈھول، ڈبے، خانے، گیس سلنڈر اور پریشر کنٹینز چاہے وہ جمع یا غیر جمع حالت میں ہوں، اور کنٹینز جو تجارتی طور پر چپٹے یا فولڈ کنٹینز کے نام سے جانے جاتے ہیں۔

وضاحت II-اس آئٹم میں، بیان محاورہ "ایلومینیم " میں کوئی بھی مرکب شامل ہوگا جس میں ایلومینیم دوسرے دھاتوں میں سے ہر ایک پر وزن کے لحاظ سے غالب ہوتا ہے۔

اپیل کنندہ کا معاملہ یہ ہے کہ 'ایلومینیم سکریپ' کو کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم' کے طور پر بیان نہیں کیا جا سکتا۔ ایلومینیم سکریپ واقعی خام شکل میں نہیں ہوتے ہیں۔ درحقیقت، ٹی۔آئی۔ 27(اے)(آئی) یہ واضح کرتا ہے کہ یہ صرف بازار میں جانی جانے والی اشیاء جیسے انگنوٹھس بارز، بلاکس، سلیبس بلیٹس، شاٹس اور پیلٹس ہیں، جن پر ٹی۔ آئی۔ 27 (اے) (آئی) کے تحت ٹیکس لگایا جا سکتا ہے۔لیکن برتن جیسی مصنوعات کی تیاری کے بعد باقی رہ جانے والے کچرے کو ٹی آئی 27(اے)(آئی) کے تحت' کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم' کے طور پر ٹیکس میں نہیں لایا جا سکتا۔

ٹی۔آئی۔27(اے)(آئی)' کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم' کی بات کرتا ہے۔انگنوٹھس، بارز، بلاکس، سلیبس، بلیٹس، شاٹس اور پیلٹس کو خاص طور پر ٹیرف تفصیل کے اندر لایا گیا ہے۔تاہم، اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ صرف وہ مضامین جن کا ٹی۔آئی۔27(اے)(آئی) میں خاص طور پر ذکر کیا گیا ہے، ڈیوٹی کے لیے قابل معافی ہیں۔ٹیرف کی تفصیل جامع ہے۔جس کا مطلب ہے کہ انگوٹس، بارز، بلاکس، سلیبز، بلیٹس، شاٹس اور چھروں کے علاوہ، دیگر چیزیں جو' کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم' کی وضاحت کے اندر آ سکتی ہیں، اس طرح ڈیوٹی کے لیے قابل وصول ہوں گی۔

تاہم، اس معاملے میں مسئلہ اپیل کنندہ کی طرف سے پیش کردہ سکریپس کی نوعیت کے بارے میں ہے۔کیا اسکریپس کو' خام شکل میں ایلومینیم' سمجھا جا سکتا ہے؟ ظاہر ہے کہ ٹیرف آئٹم 27(اے)(آئی) ایلومینیم کو کسی بھی تیار شدہ شکل میں نہیں لے گا۔" خام " کے لغت کے معنی یہ ہیں:"ایسی صورت میں جس میں استعمال کے لیے تیاری کی ضرورت ہو؛ بہتر نہیں؛ خام؛ بغیر پکا ہوا" (ویبسٹر جامع لغت، بین الاقوامی ایڈیشن

1984)۔

ٹیرف تفصیل سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیرف آئٹم 27 کی ذیلی آئٹم (اے) (آئی) میں ایلومینیم کی 'خام شکل' میں انگوٹس، بارز، بلاکس، سلیب، بلیٹ، شاٹس اور چھرے شامل ہوں گے۔ یہ دھات کی سب سے بنیادی شکل ہے۔ ٹیرف 27 کا ذیلی آئٹم (بی) 'ایلومینیم مینوفیکچررز' کی بات کرتا ہے، یعنی پلیٹیں، چادریں، حلقے، سٹرپس، شکلیں اور کسی بھی شکل یا سائز کے حصے جو دوسری صورت میں متعین نہیں ہیں۔ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ اپیل کنندہ ایسے حلقے تیار کرتا ہے جو خاص طور پر ٹی۔ آئی۔ 27 (بی) میں شامل کیے گئے ہیں نہ کہ ٹی۔ آئی۔ 27 (اے) میں۔ 'سرکلز کو ٹی آئی 27 (اے) (آئی) میں ٹیرف تفصیل میں شامل نہیں کیا گیا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ 'حلقوں' کو 'خام شکل میں ایلومینیم' نہیں بلکہ 'ایلومینیم مینوفیکچررز' سمجھا گیا ہے۔ تشخیص کنندہ ان حلقوں سے حلقے اور اس کے بعد ایلومینیم کے کنٹینرز تیار کرتا ہے۔ اسکریپس بنے ہوئے ہیں جو ان حلقوں کو کنٹینرز میں تبدیل کرتے ہیں جو 'خام شکل میں ایلومینیم' نہیں ہیں جو تیار شدہ سامان ہیں۔ اگر حلقوں سے کچھ بنایا جاتا ہے، چاہے وہ اختتامی مصنوع کے طور پر ہو یا ضمنی مصنوع کے طور پر، اسے خام شکل میں خود دھات کے طور پر نہیں مانا جا سکتا۔ مینوفیکچرنگ کے عمل سے پیدا ہونے والے سکریپ ایلومینیم کی خام شکل میں واپس نہیں جاتے ہیں۔ جب انگوٹھیاں کو حلقوں میں تبدیل کیا جاتا ہے، تو اختتامی مصنوعات کو ایلومینیم خام شکل کے طور پر نہیں مانا جاتا ہے۔ اس صورت میں، جو چیز مزید مینوفیکچرنگ کے عمل کے نتیجے میں ابھرتی ہے اسے خام دھات کیسے سمجھا جا سکتا ہے؟ ہمارے خیال میں ایلومینیم کے کھردوں کو خام شکل میں ایلومینیم کے طور پر نہیں مانا جا سکتا اور ٹی۔ آئی۔ 27 (اے) (آئی) میں اس کی درجہ بندی کی جا سکتی ہے۔

میسرز کھنڈیلوال میٹل اینڈ انجینئرنگ ورکس اور ایک اور بنام یونین آف انڈیا اور دیگر (1985) 3 ایس سی سی 620 کے معاملے میں، چندر چوڑ، چیف جسٹس نے نشاندہی کی کہ فضلہ اور سکریپ مینوفیکچرنگ کے ضمنی مصنوعات ہیں۔ ایلومینیم سکریپ جو ایلومینیم کنٹینرز کی تیاری کے دوران حاصل کیا جاتا ہے وہ مینوفیکچرنگ کے عمل کا ایک لازمی حصہ اور ناگزیر نتیجہ ہے۔

ہمارے خیال میں، ایلومینیم کے حلقوں سے مینوفیکچرنگ کے عمل کے نتیجے میں جو نکلتا ہے اسے خام شکل میں دھات نہیں سمجھا جا سکتا۔

1.3.1981 پر اور اس سے T. I. 27 کی ترمیم کے بعد پوزیشن واضح ہو جاتی ہے۔ 'ویسٹ اینڈ سکریپ کو خاص طور پر ٹی۔ آئی۔ 27 کے ذیلی عنوان (اے۔ اے) میں شامل کیا گیا تھا۔ محصولات کی تفصیل اس طرح تھی:

1.3.1981 کے بعد

آئٹم نمبر۔27-ایلومینیم

آئٹم نمبر۔	اشیا کی تفصیل		ڈیوٹی کی شرح
27		ایلومینیم	
(a)	(i)	انگوٹس، بارز، بلاکس، سلیبس، بلیٹس شاٹس اور پیلرز سمیت کسی بھی خام شکل میں	پچاس فیصد ایڈ ویلورم پلس دو ہزار روپے فی میٹرک ٹون
	(ii)	تار کی سلاخیں، تار کے ٹڈس اور کاسٹنگ دوسری صورت میں نہیں	۔do۔
(aa)		فضلہ اور سکریپ	
(b)			
(c)			
(d)			
(e)			
(f)			

وضاحت.I

وضاحت دوم

وضاحت III-"فضلہ اور سکریپ" کا مطلب ایلومینیم کا فضلہ اور سکریپ ہے جو صرف دھات کی بازیابی یا کیمیکل کی تیاری میں استعمال کے لیے موزوں ہے، لیکن اس میں کیچڑ، کچرا، اسکیلنگ، سکمنگ، راکھ اور دیگر بقایا شامل نہیں ہیں۔

مقنّنہ نے تسلیم کیا کہ 'ویسٹ اینڈ سکریپ' کو خام شکل میں ایلومینیم کے طور پر ٹیکس میں نہیں لایا جا

سکتا۔ اگر 'فضلہ اور سکریپ' کو پہلے ہی آئٹم نمبر 27 (اے) میں شامل کیا جاتا تو اندراج (اے اے) کرنے کی کوئی ضرورت نہیں ہوتی۔ ترمیم نے آئٹم 27 کے ذیلی آئٹم (اے) کو بنا چھوے چھوڑ دیا۔ مزید برآں، 1.3.1981 پر کی گئی ترمیم کے بعد ہر قسم کے فضلے اور سکریپ کو قابل ٹیکس نہیں بنایا گیا تھا۔ وضاحت III میں مذکور فضلہ اور سکریپ کی صرف اسی قسم پر ڈیوٹی عائد کی گئی تھی۔ کیچڑ، کچرا، سکیلنگ، سکمنگ، راکھ اور دیگر باقیات کو چھوڑ دیا گیا۔ 1.3.1981 سے پہلے یہ فیصلہ کرنے کے لیے کوئی رہنما اصول نہیں تھا کہ سنٹرل ایکسائز کے نفاذ کے لیے سکریپ کیا ہوگا۔

ان تمام چیزوں سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ذیلی آئٹم (اے اے) آئٹم 27 کے ذیلی آئٹم (اے) کی وضاحت نہیں کرتا تھا۔ وضاحت III کو شامل کر کے اس اندراج کے محدود دائرہ کار کی وضاحت کرنے کے بعد پہلی بار ڈیوٹی پر 'ویسٹ اینڈ سکریپ' لانے والی یہ ایک نئی اندراج تھی۔

اپیل کنندہ کی جانب سے یہ درست دعوی کیا گیا ہے کہ جب بھی کسی بھی عنوان کے تحت 'فضلہ اور سکریپ' جیسی چیزوں پر سنٹرل ایکسائز ایکٹ میں ٹیکس لگانے کی کوشش کی گئی ہے، تو اس مقصد کے لیے مخصوص اندراجات کیے گئے ہیں۔ ٹیرف آئٹم نمبر 25 میں ' کسی بھی خام شکل میں لوہے' میں خاص طور پر سور کا لوہا، سکریپ لوہا، پگھلا ہوا لوہا یا لوہا شامل ہوتا ہے جو کسی بھی دوسری شکل یا سائز میں ہوتا ہے۔ مقنّنہ نے خاص طور پر ٹی آئی 25 میں ' کسی بھی خام شکل میں لوہے' کی وضاحت کے اندر سکریپ لوہے کو شامل کیا، لیکن سر کے نیچے سامان کی تفصیل میں ' کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم '، ایلومینیم سکریپ کو ٹی آئی 27 میں شامل نہیں کیا گیا تھا۔ یہاں تک کہ جب ترمیم 1.3.1989 پر کی گئی تھی، تب بھی ایلومینیم کے کھردوں پر الگ سے ٹیکس لگایا جاتا تھا اور 'ایلومینیم کو کسی بھی خام شکل میں' شامل نہیں کیا جاتا تھا۔

اسی طرح، انسانی ساختہ ریشوں سے متعلق ٹی۔ آئی۔ 18 میں، معدنی ریشوں کے علاوہ، انسانی ساختہ تنت کے دھاگے، سیلولوسک اسپن دھاگے، 'نان سیل-لولوسک فضلہ، تمام قسم کے' کو خاص طور پر ٹی۔ آئی۔ 18 کے ذیلی آئٹم (4) کے طور پر شامل کیا گیا ہے۔ ذیلی آئٹم (4) کی وضاحت کی گئی ہے کہ اس میں صرف انسان کے بنائے ہوئے ریشوں (معدنی ریشوں کے علاوہ) اور انسان کے بنائے ہوئے تنت کے دھاگوں کی تیاری میں یا اس سے متعلق پیدا ہونے والے فضلے کو شامل کیا گیا ہے۔

واضح قانون سازی کا ارادہ یکم مارچ 1989 سے نافذ ہونے والی ترمیم سے پہلے ایلومینیم اسکریپ اور کچرا پر ٹیکس لگانا نہیں تھا۔ مینوفیکچرنگ کے عمل سے جو کچھ نکلا وہ یقینی طور پر خام شکل میں ایلومینیم نہیں تھا۔

اس کیس کی ایک اور خصوصیت یہ بھی ہے کہ ٹریبونل نے یہ فیصلہ نہیں دیا ہے کہ ایلومینیم کے سکریپس کو

' کسی بھی خام شکل میں ایلومینیم ' کے طور پر بیان کیا جانا چاہیےاور 1.3.1981 سے پہلے ہی ٹیکس میں لایا جانا چاہیے۔ٹریبونل نے فیصلہ دیا ہے:

" محکمہ کی طرف سے کی گئی تشخیص محصولات کے حق میں ہےلیکن ہم یہ نہیں کہہ سکتے کہ یہ ایک غلط تشخیص ہے یا قانون اس کی منظوری نہیں دیتا ہے۔اگرچہ ایک شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ لفظ سکریپ کا تعلق ذیلی آئٹم میں انگوٹس، بارز اور دیگر کے ساتھ نہیں ہے، دوسرا شخص مساوی طور پر کہہ سکتا ہے، میں مزید منطق کہوں گا، کہ اس کا تعلق ذیلی آئٹم سے ہے۔میں محکمہ کی طرف سے کی گئی تشخیص میں خلل نہیں ڈالنا چاہوں گا جب تک کہ اس میں بگاڑ یا غیر معقولیت نہ ہو۔یہ تشخیص غیر معقول نہیں ہے اور اس سے بھی کم بد نیتی پر مبنی ہے۔"

ہمارا خیال ہے کہ ٹریبونل نے واقعی اپنے سامنے اٹھائے گئے قانون کے سوال کا جواب دینے سے گریز کیا ہے۔برتنوں کی تیاری کے دوران پیدا ہونے والے کچرے کو "خام شکل میں ایلومینیم " سمجھا جانا چاہیے یا نہیں، یہ قانون کا سوال ہے جس کا "ٹریبونل" کو منصفانہ اور واضح جواب دینا تھا۔ٹریبونل کا دائرہ اختیار یہ فیصلہ کرنے تک محدود نہیں ہے کہ آیا محکمہ جاتی اتھارٹی کا فیصلہ غلط تھا یا غیر معقول۔

ہمارا خیال ہے کہ ٹریبونل کو اپنے سامنے قانون کے سوال کا جائزہ لینا چاہیے تھا اور مناسب جواب دینا چاہیے تھا۔

تاہم، ہم نے سوال کا جائزہ لیا ہے۔ہمارے خیال میں، ایلومینیم کے اسکریپس، جو سامان کی تیاری کے دوران ٹیکس دہندہ کے ذریعہ تیار کیے جاتے ہیں، پر ٹی آئی 27 کے تحت ٹیکس نہیں لگایا جا سکتا تھا۔

ٹریبونل کا حکم خارج کر دیا جاتا ہے۔اپیل کی اجازت ہے۔اخراجات کے حوالے سے کوئی آرڈر نہیں ہوگا۔

آر۔پی۔

اپیل منظور کی جاتی ہے

Meraj U Din Sofi
I am the author of this document

03.08.24